ملک بحرانوں کا شکار ہے،موجودہ حالات تحمل کے متقاضی ہیں،سلیم شہزاد

دھمکیوں سے ہم ماضی میں خوفزدہ ہوئے اور نہ اب ہونگے،نجی ٹی وی سے گفتگو

کراچی۔۔۔26؍نومبر2009ء(مانیٹرنگ ڈیسک)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم حکومت کی حلیف ہے اور ہماری خواہش ہے کہ حکومت اپنی مدت پوری کرے،تنقید برائے تنقید کے بجائے تنقید برائے اصلاح کی پالیسی اختیار کی جائے،معاملات کو افہام وتفہیم سے حل کیا جائے اور جو بھی غلطی پر ہو اس کی اصلاح ہونی چاہیئے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو میں کیا۔سلیم شہزاد نے کہا کہ تنقید جمہوریت کا حسن ہے،ہم اپنے اوپر لگنے والے الزامات کا دفاع کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن دھمکیاں نہ دی جائیں۔NRO کے تحت سندھ میں تین ہزار مقدمات معاف کرنے سے متعلق وزیر داخلہ سندھ کا بیان ان کی ذاتی رائے ہوسکتی ہے یہ پیپلز پارٹی کی پالیسی نہیں ہے اور اگر یہ بیان پیپلز پارٹی کی پالیسی ہے تو اس کا اظہار صدر مملکت کی جانب سے ہونا چاہیئے تھا۔انہوں نے کہا کہ این آر او کے ذریعے تمام کیسز ایک ٹریبونل کے ذریعے قانونی طور پر ختم کئے گئے اگر وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک فراڈ تھا تو پھر پورا این آر او ہی فراڈ ہے۔ہمارے اوپر فوجداری مقامات کھولنا چاہتے ہیں تو ان کو ضرور کھولیں ہم ان مقامات کا عدالتوں میں سامنا کرنے کیلئے پہلے بھی تیار تھے اور اب بھی تیار ہیں اور صرف فوجداری مقدمات ہی دیگر تمام مقدمات بھی کھولے جائیں۔انہوں نے کہا کہ اگر سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ ان مقدمات کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کرتی ہے تو ہم اس کا خیر مقدم کرینگے،دھمکیوں سے ہم ماضی میں خوفزدہ ہوئے اور نہ اب ہونگے۔متحدہ قومی موومنٹ پر کیسز پیپلز پارٹی کے دور میں بنے،ہم پر صرف فوجداری مقدمات ہیں،کرپشن کا کوئی الزام نہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ حکومت کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں وہ ہمارے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں،ہم کسی کے آلہ کار نہیں اور نہ ہی کسی سازش کا شکار ہونگے،ہم نے حکومت پر تنقید ضرور کی لیکن ہم نے ماضی میں الزامات لگائے نہ اب لگائیں گے،ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم حکومت کی حلیف ہے اور ہماری خواہش ہے کہ حکومت اپنی مدت پوری کرے،NRO پر ایم کیو ایم کے موقف کی بناء پر ایسا ہوسکتا ہے تاہم ملک بحرانوں کا شکار ہے،موجودہ حالات تحمل کے متقاضی ہیں،اگر غلطی ہم سے ہوئی ہے تو ہم اس کا ازالہ کرنے کو تیار ہیں اور اگر غلطی وہاں سے ہوئی ہے تو ان کو بھی اپنی اصلاح کرنی چاہیئے،لیکن ایسے وقت میں ایسے الزامات لگا کر خدارا جمہوریت کو ڈی ریل نہ کریں۔

1988ء میں اپنے دور حکومت میں پیپلز پارٹی ایک رات میں چوری،ڈکیتی،اغواء برائے تاوان ودیگر سنگین جرائم میں ملوث کارکنان کو مقدمات بغیر کسی قانونی جواز کے ختم کراکے جیل سے رہا کیا گیا،انیس ایڈوکیٹ

ایم کیو ایم کے کارکنان کل بھی عدالتوں کا سامنا کرتے رہے اور آج بھی عدالتوں کا سامنا کرنے کو تیار ہیں،نجی ٹی وی سے گفتگو

کراچی۔۔۔26؍نومبر2009ء(مانیٹرنگ ڈیسک)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن انیس احمد ایڈوکیٹ نے کہا ہے کہ صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا جذبات میں ایسی باتیں کررہے ہیں جو ان کو خود سمجھ میں نہیں آرہی ہے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ ڈاکٹر محمد فاروق ستار پر جب الزام لگا تو انہوں نے خود رضا کارانہ طور پر گرفتاری میڈیا کے سامنے پیش کی تھی وہ بھاگے نہیں بلکہ عدالت سے باعزت بّری ہوئے۔ایک نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 1988ء میں جب پیپلز پارٹی کی حکومت آئی تو ایک رات میں ہی پیپلز پارٹی کے ہزاروں کارکنان کے چوری،ڈکیتی،قتل،اغواء برائے تاوان اور دیگر سنگین جرائم کے مقدمات بغیر کسی قانونی جواز کے ختم کرکے انہیں جیل سے رہا کیا گیا انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کے کارکنان کل بھی عدالتوں کا سامنا کیا ہے اور آج بھی اس کیلئے تیار ہیں۔بلیک میلنگ کی سیاست ایم کیو ایم نے نہ پہلے کرتی تھی اور نہ اب کررہی ہے،ایم کیو ایم کو دباؤ میں لانے کیلئے یہ رویہ جو اختیار کیا جارہا ہے یہ مناسب نہیں یہ رویہ جمہوریت کو ڈی ریل کردے گا اور اس سے پاکستان میں جمہوریت کو سخت نقصان پہنچے گا اور جو انداز فکر اور انداز گفتگو ڈاکٹر ذوالفقار مرزا اپنا رہے ہیں ایم کیو ایم یہ سمجھتی ہے کہ یہ انتہائی نامناسب ہے پیپلز پارٹی کی قیادت کو اس بارے میں وضاحت کرنی چاہئے کہ آیا ذوالفقار مرزا صوبائی وزیر داخلہ کی حیثیت سے بات کررہے ہیں یا پیپلز پارٹی کے ترجمان کی حیثیت سے؟۔انہوں نے کہا کہ جہاں تک ایم کیو ایم پر مقدمات کا پنڈورا بکس کھولنے کی بات ہے تو پیپلز پارٹی کے دور میں ایم کیو ایم بہت خوفناک مقدمات کا سامنا کرچکی ہے،ماورائے عدالت قتل جیسے حالات کا سامنا کیا ہے اس کے باوجود اسے ہم درگزر کرچکے ہیں،اگر پنڈورا بکس کھولکر ایم کیو ایم کو ڈرادھمکا کر اپنے مقاصد حاصل کرنا ہے تو یہ کوئی جمہوری طریقہ نہیں ہے معاملات کو بات چیت کے ذریعے آپس میں ایک دوسرے کے احترام سے درست کیا جاسکتا ہے اور جب بھی کسی مسئلہ پر پیپلز پارٹی کی حکومت سے اختلاف ہوتا ہے تو ایم کیو ایم نے ان اختلافات کو مثبت انداز میں پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت

تک پہنچایا، اگر ہر چیز کو منفی انداز میں لیں گے اور یہ کہیں گے کہ آپ تو جمہوری ہیں اور دوسرے غیر جمہوری ہیں تو یہ رویہ بھی اچھا نہیں ہے۔ ایم کیوایم کی پوری کوشش ہے کہ باہمی مشاورت کے ساتھ پیپلز پارٹی کی حکومت کو پورے پانچ سال مکمل کرنے چاہئیں کیونکہ وہ جمہوری انداز میں منتخب ہو کر آئی ہے اور یہ اس کا جمہوری حق ہے، اسی طرح ایم کیوایم بھی جمہوری انداز میں عوام کے ووٹ لیکر آئی ہے۔ ذوالفقار مرزا سندھ کے حوالے سے جو اشارے کر رہے ہیں اس پر پیپلز پارٹی کو اس بات کو سمجھ لینا چاہئے کہ ایم کیوایم کا تعلق بھی سندھ سے ہے اور سندھ کے عوام کے حقوق کیلئے ایم کیوایم کی جدوجہد اور قربانیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں، اس انداز سے صوبائیت کو پھیلانا اور یہ محسوس کرانا کہ صرف وہ ہی سندھ دھرتی کے بیٹے ہیں اور دوسرے نہیں ہیں؟ یہ بھی غلط ہے اور اسطرح غلط فہمیوں کو پیدا نہیں کیا جانا چاہیئے اس سے سوائے نفرتوں کے اور کچھ نہیں ملے گا۔ ہماری اب بھی کوشش ہے کہ ان کی گفتگو کو مثبت پہلو میں لیتے ہوئے معاملات کو افہام وتفہیم سے حل کریں۔ سندھ میں پیپلز پارٹی کو ایم کیوایم سے اتحاد کے جواب میں گالیاں پڑنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کو سندھ میں ایم کیوایم کے اتحاد کی وجہ سے گالیاں نہیں پڑ رہی ہیں بلکہ سندھ کے عوام بھوک، افلاس، پانی اور بے روزگاری سے تڑپ رہے ہیں پیپلز پارٹی کے رہنماء اپنے حلقوں میں اس لئے نہیں جاسکتے کہ یہ سندھ کے عوام کو کچھ نہیں دے پارہے ہیں اور ایم کیوایم کے صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی جو سندھ میں کام کر رہے ہیں اس سے بنیادی طور پر یہ تھوڑا سا خوف زدہ ہیں انہیں بھی ایم کیوایم کے طرح سندھ کے عوام کی خدمت کرنی چاہئے تو ان کو گالیاں نہیں پڑیں گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مشرف دور میں ڈاکٹر فاروق ستار کو گرفتار کیا گیا ایم کیوایم نے کبھی بھی مشرف دور کی حمایت نہیں کی کیونکہ ایم کیوایم جمہوری انداز سے منتخب ہو کر آئی تو حکومت کا حصہ بنی۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی کے واقعات کی تحقیقات کرانے کیلئے ایم کیوایم شروع دن سے کمیشن تشکیل دینے کا مطالبہ کر رہی ہے ڈاکٹر ذوالفقار مرزا کو اپنا ریکارڈ درست کر لینا چاہئے اور سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی قرارداد اٹھا کر دیکھ لینا چاہیئے کہ سندھ بار کونسل نے کیا کیا چیزیں طے کی تھی اور اگر 12 مئی کا رونا روتے ہیں اور ڈھول پیٹنا چاہتے ہیں تو ایک اعلیٰ سطحی کمیشن قائم کریں جو تمام معاملات پر ہوں اور یہ بھی معلوم کریں کہ کس کس کے کون کون لوگ قتل ہوئے؟ NRO کے حوالے سے انیس ایڈوکیٹ کا کہنا تھا کہ NRO پرویز مشرف اور محترمہ بینظیر بھٹو کی مفاہمانہ پالیسی کے تحت قائم کیا گیا تھا ہمیں پرویز مشرف کے دور کا طعنہ دے کر اپنے گناہوں پر پردہ مت ڈالیں، سندھ کے عوام کو درست راہ دکھائیں، افہام وتفہیم کی بات کریں، ترقی کی بات کریں سندھ کے عوام کے مسائل کا ازالہ کریں تو آپ کو اپنے حلقوں میں گالیاں بھی نہیں پڑیں گی۔

عائشہ منزل آغا خان کمیونٹی کے وفد کی کنور خالد یونس سے ملاقات

کراچی۔۔۔26 نومبر 2009ء

عائشہ منزل کی آغا خان کمیونٹی کے ایک وفد نے جمعرات کے روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس سے ملاقات کی اور گلگت بلتستان میں ایم کیوایم کی کامیابی پر قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کو مبارکباد دی۔ وفد کے ارکان نے کنور خالد یونس سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں آغا خان کمیونٹی کی جانب سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر وفد کے ارکان نے ایم کیوایم کی کامیابی پر قائد تحریک الطاف حسین کیلئے گلدستہ بھی پیش کیا۔

جمشید ٹاؤن کے حق پرست ناظم جاوید احمد کو رافا مشن انٹرنیشنل کی جانب سے بین الاقوامی ایوارڈ سے نوازنے پر رابطہ کمیٹی کی مبارکباد

کراچی۔۔۔26 نومبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جمشید ٹاؤن کے حق پرست ناظم جاوید احمد کی اعلیٰ خدمات کے اعتراف کے طور پر رافا مشن انٹرنیشنل کی جانب سے پاکستان کی تاریخ میں ٹاؤنز کی سطح پر پہلا بین الاقوامی ایوارڈ ملنے پر جاوید احمد کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ حق پرست قیادت بلا امتیاز رنگ ونسل اور زبان ومذہب انسانیت کی خدمت کر رہی ہے جس کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا جارہا ہے اور جو ہر شہری کیلئے باعث فخر ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ رافا مشن انٹرنیشنل کی جانب سے ملنے والا ایوارڈ بھی حق پرست قیادت کے پرعزم، باصلاحیت، محنتی اور ایماندار ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ٹاؤن ناظم جاوید احمد کو مبارکباد دی اور امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی اس قسم کے کام انجام دیتے رہیں گے۔

☆☆☆☆☆